# سندھ آرڈیننس نمبر XIV مجریہ ۱۹۷۳
# SINDH ORDINANCE NO.XIV OF 1973
## مغربی پاکستان تاریخی مساجد اور مقبرے فنڈ سیس (سندھ ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۷۳
## THE WEST PAKISTAN HISTORICAL MOSQUIES AND SHRINES FUND CESS (SINDH AMENDMENT) ORDINANCE, 1973
## (CONTENTS) فہرست


(Preamble) تمہید

(Sections) دفعات

۱۔ مختصر عنوان
Short title

۲۔ ۱۹۶۰ کے مغربی پاکستان آرڈیننس V کی دفعہ ۳ کی ترمیم
Amendment of section 3 of West Pakistan Ordinance V of 1960



سندھ آرڈیننس نمبر XIV مجریہ ۱۹۷۳
SINDH ORDINANCE NO.XIV OF

# 1973
# مغربی پاکستان تاریخی مساجد اور مقبرے فنڈ سیس (سندھ ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۷۳
# THE WEST PAKISTAN HISTORICAL MOSQUIES AND SHRINES FUND CESS (SINDH AMENDMENT) ORDINANCE, 1973

[۲۹ دسمبر ۱۹۷۳]

آرڈیننس جس کے ذریعے سندھ صوبہ میں نافذ کرنے کے لیئے مغربی پاکستان تاریخی مساجد اور مقبرے فنڈ سیس آرڈیننس، ۱۹۶۰ میں ترمیم کی جائے گی۔

تمہید (Preamble)

جیسا کہ سندھ صوبہ میں نافذ کرنے کے لیئے مغربی پاکستان تاریخی مساجد اور مقبرے فنڈ سیس آرڈیننس، ۱۹۶۰ میں ترمیم کرنا مقصود ہے، جو اس طرح ہوگی؛

اور جیسا کہ صوبائی اسیمبلی کا اجلاس جاری نہیں ہے اور سندھ کا گورنر مطمئن ہے کہ موجودہ حالات میں ہنگامی قدم اٹھانا ضروری ہے؛

اب، اس لیئے، اسلامی جمہوریہ پاکستان کے عبوری آئین کے آرٹیکل ۱۲۸ کی شق (۱) کے تحت ملے ہوئے اختیارات کو استعمال میں لاتے ہوئے، سندھ کے گورنر نے مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کرنا فرمایا ہے:

مختصر عنوان
Short title

۱۔اس آرڈیننس کو مغربی پاکستان تاریخی مساجد اور مقبرے فنڈ سیس (سندھ ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۷۳ کہا جائے گا۔

۱۹۶۰ کے مغربی پاکستان آرڈیننس V کی دفعہ ۳ کی ترمیم
Amendment of section 3 of West Pakistan Ordinance V of 1960

۲۔سندھ صوبہ میں نافذ کرنے کے لیئے مغربی پاکستان تاریخی مساجد اور مقبرے فنڈ سیس آرڈیننس، ۱۹۶۰ کی دفعہ ۳ کی ذیلی دفعہ (۴) میں، لفظ "بارہ" کے لیئے لفظ "پندرہ" متبادل ہوگا اور پہلی اکتوبر ۱۹۷۱ سے اس طرح تبدیل شدہ سمجھا جائے گا۔

**نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت**

کے لیئے ہے جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔